۱۶۹
کتب خانہ سرکاری

Rampur State Gazette.

اسٹیٹ گزٹ رامپور

بحکم بندگان اعلحضرت حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم

نمبر ۳۴	مطبوعہ روز شنبہ بتاریخ ۷ رجب المرجب ۱۳۶۰ھ مطابق ۲ اگست ۱۹۴۱ء	جلد ۵۴

حصہ اول

احکام اجلاس ہمایوں اعلیٰ حضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم

۱	منظوری ایزادی عبارت بہ دفعہ ۲۶ دستور العمل حسابی	۲	
۲	منظوری ایزادی موٹر الاؤنس انجنیر صاحب روشنی برقی	۳	
۳	منظوری مسودہ ترمیم قواعد رخصت ملازمان ریاست رامپور ۱۹۳۶ء	۳	
۴	منظوری قواعد عطائے لائسنس ٹھیکہ داران کارہائے برقی ۱۹۴۱ء	۴	

آرڈرزان کونسل - رامپور اسٹیٹ

۱	منظوری اضافہ گریڈ سپرنٹنڈنٹ صاحب ٹیلیفون	۵
۲	″ ″ انجنیر صاحب موٹر گیراج	۵
۳	″ ″ منیجر صاحب انہار	۵-۶
۴	″ تقرر مس ایم - ڈی - مائیکل - ایم - اے - ایل - ٹی بعہدہ ہیڈ مسٹرس خورشید گرلس ہائی اسکول	۶
۵	منظوری مستقلی بابتدائی گریڈ انجنیری مسٹر عزیز اللہ خاں انجنیر ٹیوب ویلز	۶-۷
۶	منظوری ادائگی رقم موٹر کار سرکاری بسلسلہ طلبی برائے ضروریات سرکاری	۷
۷	″ انتظام بسلسلہ استعفا بابو مراری لال (سپرنٹنڈنٹ ریونیو آفس)	۷-۸

مطبوعہ اسٹیٹ پریس رامپور

احکام اجلاس ہمایون اعلیٰ حضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم وملکہم

حکم:- (رسوری) واقع ۳۰ رجولائی ۱۹۴۱ء

بعد ملاحظہ رپورٹ دفعہ ۲۶ دستور العمل حسابی کے آخر میں ایزادی عبارت کی منظوری دیجاتی ہے۔ سررشتہ صدارت سے احکام ضابطہ جاری ہوں

دستخط اعلیٰحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم وملکہم

اعلیٰحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم وملکہم

بعد عرض	میر سا نمبر

جناب عالی

اسٹیٹ کونسل کے جلسہ منعقدہ ۲۱ رجولائی ۱۹۴۱ء میں عالیمرتبت صاحب فائنانس منسٹر بہادر کی تجویز بدیں خلاصہ پیش ہوئی کہ بموجب دفعہ ۲۶ دستور العمل حسابی پابندہ رقم کو بذات خود حاضر ہوکر یا وخال رسید خزانہ سے رقم وصول کرنا چاہیئے۔ اور بصورت خاص مختار نامہ مصدقہ پیش ہونے پر مختار کو رقم ادا ہوتی ہے لیکن شاذو نادر ایسا بھی ہوتا ہے کہ پابندہ رقم اپنی رسید جبیر پابندہ رقم اور گواہان کے دستخط اور تصدیق افسر ثبت ہوتی ہے۔ تحریر کر دیتا ہے۔ کہ رقم مندرجہ رسید فلاں شخص کو دیدیجائے۔ اس عبارت پر اس کے اور آفیسر صیغہ کے تصدیقی دستخط ہوتے ہیں۔ لہذا دستور العمل کی پابندی کا لحاظ کرتے ہوئے بنظر سہولت دوسرے شخص کو ادائیگی کے سلسلہ میں حسب مشورہ قانونی مناسب معلوم ہوتا ہے کہ دفعہ ۲۶ دستور العمل حسابی کے آخر میں مندرجہ ذیل عبارت ایزاد کیجائے۔

"اگر کوئی شخص بوجہ معذوری یا کسی دیگر وجہ سے وصولیابی رقم کے لئے خود حاضر خزانہ ہونے سے قاصر ہو۔ اور اپنی مکمل رسید (جبیر دستخط پابندہ رقم و تصدیق افسر صیغہ ثبت ہوتی ہے) پر یہ نوٹ تحریر کر دے کہ رقم مندرجہ رسید فلاں شخص کو دیدیجائے اور اس عبارت پر مکرر تصدیق آفیسر صیغہ کی کرا دے تو ایسی حالت میں دیگر شخص کو جو رسید میں نامزد کیا گیا ہو۔ خزانہ سے رقم دیجاسکے گی۔ لیکن نامزد شدہ شخص اپنی بجائے کسی اور شخص کو وصولیابی رقم کیلئے بطور خود نامزد کرنے کا مجاز نہ ہوگا۔"

چنانچہ اسٹیٹ کونسل نے جلسہ مذکور میں دفعہ ۲۶ دستور العمل حسابی کے آخر میں مندرجہ بالا عبارت کی ایزادی سے اتفاق کرلیا ہے۔ لہذا ترجمانہ مستدعی ہے کہ بارگاہ ہمایوں سے حکم منظوری شرف نفاذ پائے۔ زیادہ حد ادب۔ دولت واقبال جاوید باد

دستخط عالی مرتبت صاحب فنانس منسٹر بہادر
معروضہ ۲۲ رجولائی ۱۹۴۱ء

حکم ۱۔ (مسودی) واقع ۲۰؍ جولائی ۱۹۲۱ء

بموجب رپورٹ صاحب الکٹریکل انجنیر کے موٹر الاؤنس میں یکم مئی ۱۹۲۱ء سے دس ۱۰ روپیہ ماہانہ کی ایزادی منظور ہے بسررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں۔

دستخط اعلیٰحضرت بندگان حضور پُر نور دام اقبالہم و ملکہم

آرڈر ۱۳۸

اعلیٰحضرت بندگان حضور پُر نور دام اقبالہم و ملکہم

بعز عرض می رساند

جناب عالی

چونکہ دیگر انجنیر صاحبان کو بلحاظ اہمیت کار چالیس ۴۰ روپیہ ماہانہ موٹر الاؤنس دلایا جارہا ہے۔ اسلئے صاحب الکٹریکل انجنیر کی خدمات اور کمی رقم الاؤنس کا لحاظ کرتے ہوئے بجٹ بجلی گھر ۲۲-۱۹۲۱ء میں بسلسلۂ تجاویز جدید یکم مئی ۱۹۲۱ء سے مبلغ دس ۱۰ روپیہ ماہانہ کی رقم برائے ایزادی موٹر الاؤنس رکھی گئی تھی جو منظور ہوچکی ہے۔ اب صیغہ کی تحریک پر صیغۂ فائنانس نے تصدیق کردی ہے۔ اور اسٹیٹ کونسل نے بھی جلسہ منعقدہ ۱۲؍ جولائی ۱۹۲۱ء میں صاحب الکٹریکل انجنیر کے موٹر الاؤنس میں دس ۱۰ روپیہ ماہانہ کی ایزادی من ابتدائے یکم مئی ۱۹۲۱ء منظور کئے جانے سے اتفاق کرلیا ہے لہٰذا ترتیجوہ مستدعی ہے کہ پیشگاہ ہمایوں سے حکم منظوری ایزادی موٹر الاؤنس از یکم مئی ۱۹۲۱ء شرف نفاذ پائے۔ زیادہ حد ادب۔ دولت و اقبال جاوید باد۔

عرضی

زیر تجویز دستخط عالی مرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر

معروضہ ۲۲؍ جولائی ۱۹۲۱ء

حکم ۔ (مسودی) واقع ۲۰؍ جولائی ۱۹۲۱ء

بموجب رپورٹ "مسودہ ترمیم قواعد رخصت ملازمان ریاست رامپور ۱۹۲۱ء" کی منظوری دیجاتی ہے۔ سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں۔

دستخط اعلیٰحضرت بندگان حضور پُر نور دام اقبالہم و ملکہم

آرڈر ۱۳۳

اعلیٰحضرت بندگان حضور پُر نور دام اقبالہم و ملکہم

بعز عرض می رساند

جناب عالی

قواعد رخصت منظور شدہ کی بعض دفعات میں سقم تھے۔ بعض دفعات وضاحت طلب تھیں اور بعض دفعات ملازمان کے لئے باعث سہولت نہ تھیں۔ لہٰذا صیغۂ فائنانس نے "مسودہ ترمیم قواعد رخصت ملازمان ریاست رامپور ۱۹۲۱ء" مرتب کرکے برائے منظوری ارسال کیا ہے جس سے اسٹیٹ کونسل نے جلسۂ منعقدہ ۱۲؍ جولائی ۱۹۲۱ء میں اتفاق کرلیا ہے۔ لہٰذا ترتیجوہ مستدعی ہے کہ پیشگاہ ہمایوں سے حکم منظوری مسودۂ ترمیم منسلکہ شرف نفاذ پائے۔ زیادہ حد ادب۔ دولت و اقبال جاوید باد۔

عرضی

زیر تجویز دستخط عالی مرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر

(ترمیم قواعد مذکور بالا گزٹ ہذا میں شامل ہے) معروضہ ۲۲؍ جولائی ۱۹۲۱ء

حکم

(مسوری) مورخہ ۳۰ جولائی ۱۹۴۱ء

بموجب رپورٹ " قواعد عطائے لائسنس ٹھیکہ داران کارہائے برقی ریاست رامپور ۱۹۴۱ء " کی منظوری دیجاتی ہے بسر رشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں۔

دستخط اعلیٰحضرت بندگان حضور پُرنور دام اقبالہم وملکہم

آرڈر ۱۳۶

اعلیٰحضرت بندگان حضور پُرنور دام اقبالہم وملکہم۔

بعز عرض | میر سانند

جناب عالی

صاحب الکٹریکل انجینیر نے سرکاری اور پبلک کے مفاد کو مد نظر رکھتے ہوئے بسلسلۂ انجام دہی کارہائے برقی ذریعہ ٹھیکہ برٹش گورنمنٹ کے قواعد کا لحاظ کرتے ہوئے " قواعد عطائے لائسنس ٹھیکہ داران کارہائے برقی ریاست رامپور ۱۹۴۱ء " مرتب کئے ہیں جس سے اسٹیٹ کونسل نے جلسۂ منعقدہ ۱۰ جولائی ۱۹۴۱ء میں اتفاق کر لیا ہے۔ لہذا ترجو[?] مستدعی ہے کہ بیشگاہ ہمایوں سے حکم منظوری شرف نفاذ پائے۔ زیادہ حد ادب۔ دولت و اقبال جاوید باد۔

عرضی
دستخط عالیجناب صاحب چیف منسٹر بہادر
مورخہ ۲۲ جولائی ۱۹۴۱ء
نیفتہ[?]

آرڈرزان کونسل - رامپور اسٹیٹ

آرڈر نمبر ۱۳۹ ـ

واقع ۲۲ر جولائی ۱۹۲۱ء

اسٹیٹ کونسل کے جلسہ منعقدہ ۲۲ر جولائی ۱۹۲۱ء میں عالی مرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر کی تجویز بابت منظوری اضافہ گریڈ دس روپیہ ماہانہ بہ تنخواہ مسٹر جان والٹر ڈیکریوز صاحب سپرنٹنڈنٹ ٹیلیفون از یکم مئی ۱۹۲۱ء حسب استحقاق مصدقہ فائنانس پیش ہو کر طے پایا کہ ـ

حسب تجویز مسٹر جان والٹر ڈیکریوز صاحب سپرنٹنڈنٹ ٹیلیفون کی موجودہ تنخواہ میں دس روپیہ ماہانہ اضافہ گریڈ یکم مئی ۱۹۲۱ء سے منظور کیا جاتا ہے۔ رقم اضافہ بجٹ میں منظور ہو چکی ہے۔

حکم ہوا کہ

سررشتہ صادر سے احکام ضابطہ جاری ہوں اور درج گزٹ ہو۔

دستخط عالی مرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر

دستخط صاحب سکرٹری بہادر اسٹیٹ کونسل

آرڈر نمبر ۱۴۰ ـ

واقع ۲۲ر جولائی ۱۹۲۱ء

اسٹیٹ کونسل کے جلسہ منعقدہ ۲۲ر جولائی ۱۹۲۱ء میں عالی مرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر کی تجویز بابت منظوری اضافہ گریڈ دس روپیہ ماہانہ بہ تنخواہ مسٹر کریم الدین صاحب انجنیر موٹر گیراج از یکم مئی ۱۹۲۱ء بدیں صراحت پیش ہوئی کہ رقم اضافہ بجٹ متعلق کی مد مشاہرات کی گنجایش سے ادا ہوگی چنانچہ صیغہ فائنانس نے استحقاق اضافہ کی تصدیق کر دی ہے۔

طے پایا کہ ـ

حسب تجویز مسٹر کریم الدین صاحب انجنیر موٹر گیراج کی موجودہ تنخواہ میں دس روپیہ ماہانہ اضافہ گریڈ یکم مئی ۱۹۲۱ء سے منظور کیا جاتا ہے۔

حکم ہوا کہ

سررشتہ صادر سے احکام ضابطہ جاری ہوں۔ اور درج گزٹ ہو۔

دستخط عالی مرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر

دستخط صاحب سکرٹری بہادر اسٹیٹ کونسل

آرڈر نمبر ۱۴۱ ـ

واقع ۲۲ر جولائی ۱۹۲۱ء

اسٹیٹ کونسل کے جلسہ منعقدہ ۲۲ر جولائی ۱۹۲۱ء میں عالی مرتبت صاحب ریونیو منسٹر بہادر کی تجویز بابت منظوری اضافہ گریڈ پانچ روپیہ ماہانہ بہ تنخواہ

مسٹر خادم علی خاں صاحب منیجر انہار از یکم مئی ۱۹۴۱ء بدیں صراحت کہ رقم اضافہ بجٹ انہار ۴۲-۱۹۴۱ء میں منظور ہو چکی ہے۔ اور صیغہ فائنانس نے استحقاق اضافہ کی تصدیق کر دی ہے پیش ہو کر طے پایا کہ:-

حسب تجویز مسٹر خادم علی خاں صاحب منیجر انہار کی موجودہ تنخواہ میں پانچ روپیہ ماہانہ اضافہ گریڈ از یکم مئی ۱۹۴۱ء منظور کیا جاتا ہے

حکم ہوا کہ

سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں اور درج گزٹ ہو۔

دستخط عالیمرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر

دستخط صاحب سکریٹری بہادر اسٹیٹ کونسل

آرڈر ۱۴۵:-

واقع ۲۲ جولائی ۱۹۴۱ء

اسٹیٹ کونسل کے جلسہ منعقدہ ۲۱ جولائی ۱۹۴۱ء میں حکم عالی مرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر مورخہ ۱۷ جولائی ۱۹۴۱ء بدیں مضمون پیش ہوا کہ خورشید گرلس ہائی اسکول کی زیر انتظام آسامی ہیڈ مسٹرس پر مس ایم. ڈی. مائیکل. ایم. اے. ایل ٹی باشندہ ضلع غیر کے تقرر کی سفارش اسکول مذکور کی کمیٹی انتظامیہ نے کی ہے جس سے عالیمرتبت صاحب ہوم منسٹر بہادر نے اتفاق کرتے ہوئے تحریک کی ہے کہ آسامی مذکور پر ۲۰ جولائی ۱۹۴۱ء سے بشاہرہ دو سو پچاس روپیہ مس ایم. ڈی. مائیکل. ایم. اے. ایل ٹی کا تقرر امتحاناً برائے دو سال منظور کیا جائے۔ مدت امتحانی ختم ہونے کے بعد انہیں یوم مستقلی سے اضافہ گریڈ دیا جائے گا۔ اور رہائشی مکان کا انتظام سرکاری طور پر ہوگا۔ سروس سلکشن بورڈ نے بھی باشندہ ضلع غیر کے تقرر سے اتفاق کر لیا ہے ہے لہٰذا حسب تجویز مس ایم. ڈی مائیکل. ایم اے. ایل ٹی. باشندہ ضلع غیر کا تقرر امتحاناً برائے دو سال بشاہرہ دو سو پچاس روپیہ ماہوار از ۲۰ جولائی ۱۹۴۱ء بعہدہ ہیڈ مسٹرس خورشید گرلس ہائی اسکول منظور کیا جاتا ہے۔ مدت امتحانی ختم ہونے کے بعد انہیں یوم مستقلی سے اضافہ گریڈ دلایا جائے گا۔

طے پایا کہ:-

کونسل کو حکم معروضہ بالا سے اتفاق ہے۔

حکم ہوا کہ

حکم ہذا مع کاغذات متعلقہ برائے کارروائی ترتیب مسل سررشتہ صدر کو مرسل ہو۔ سررشتہ صدر سے ایک نقل حکم ہذا کی برائے اندراج گزٹ اسٹیٹ پریس کو بھیجی جائے۔

دستخط عالی مرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر

دستخط صاحب سکریٹری بہادر اسٹیٹ کونسل

آرڈر ۱۴۶:-

واقع ۲۶ جولائی ۱۹۴۱ء

اسٹیٹ کونسل کے جلسہ منعقدہ ۲۱ جولائی ۱۹۴۱ء

میں عالی مرتبت صاحب ریونیو منسٹر بہادر کی تجویز بدیں خلاصہ پیش ہوئی کہ مسٹر عزیز اللہ خاں صاحب انجینیر ٹیوب ویلز کو یکم مارچ ۱۹۲۱ء سے عہدۂ انجینیر کا ابتدائی گریڈ بحکم اجلاس ہمایوں صادرہ ۱۵ اپریل ۱۹۲۰ء دلایا جانا منظور ہو چکا ہے۔ ضرورت ہے کہ انہیں یکم مارچ ۱۹۲۱ء سے بگریڈ ماصہ۔ عہ۔ ماصہ منتقل کیا جائے

طے پایا کہ:۔

حسب تجویز، مسٹر عزیز اللہ خاں صاحب انجینیر ٹیوب ویلز کو یکم مارچ ۱۹۲۱ء سے بگریڈ ماصہ۔ عہ۔ ماصہ منتقل کیا جانا منظور ہے۔

حکم ہوا کہ

سررشتۂ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں ایک نقل درج گزٹ ہو۔

دستخط عالیمرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر

دستخط صاحب سکریٹری بہادر اسٹیٹ کونسل

آرڈر ۱۵۵ :-

واقع ۲۷ جولائی ۱۹۲۱ء

اسٹیٹ کونسل کے جلسہ منعقدہ ۲۱ جولائی ۱۹۲۱ء میں عالی مرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر کی تجویز بدیں مضمون پیش ہوئی کہ جب کسی عالیمرتبت منسٹر صاحب بہادر یا کسی سکریٹری صاحب بہادر کو ذاتی ضرورت سے باہر جانے کے لئے ذریعہ موٹر کار سفر کرنا مقصود ہوتا ہے۔ اور اپنی کار پر بطور دستہ نہونے یا اسکے زیر مرمت ہونے کے باعث موٹر گیراج سے کار مانگی جاتی ہے۔ تو اگرچہ وہ پٹرول و موبل آئل کے مصارف خود برداشت کرتے ہیں۔ لیکن سرکاری کاروں کو رن کرنے کی حالت میں اس کی مشینری پر اثر پڑتا ہے۔ اور وقتاً فوقتاً اسکی مرمت کی ضرورت پیش آتی ہے جس سے مصارف مرمت کا بجٹ گیراج پر بار پڑتا ہے۔ لہذا ان حالات پر نظر کرتے ہوئے برائے آیندہ تجویز کیا جاتا ہے کہ:۔

جبکہ ذاتی ضروریات کے سلسلہ میں عالیمرتبت منسٹر صاحبان بہادر و جج صاحبان بہادر ہائیکورٹ و صاحب ڈپٹی ریونیو منسٹر بہادر و سکریٹری صاحبان بہادر میں سے کسی صاحب کو گیراج سے کار منگانے کی ضرورت پیش آئے تو اول عالیمرتبت صاحب منسٹر بہادر انچارج ہاؤس ہولڈ سے تحریری اجازت حاصل کرنا لازمی ہوگا۔ اور بشرطیکہ سرکاری ضروریات میں کوئی رکاوٹ نہ ہو بعد صدور اجازت موٹر گیراج سے کار بھیجی جاسکے گی۔ علاوہ مصارف پٹرول و موبل آئل کے جو کہ وہ جیب سے ادا کرتے ہیں ان افسر صاحب کو بسلسلۂ استعمال موٹر کار سرکاری بحساب ۱ آنہ فی میل موٹر گیراج کو ادا کرنا ہوگا۔ موٹر گیراج سے جب

کار بھیجی جائے گی۔ تو وہاں کار کا مائیلج نمبر نوٹ کر لیا جائیگا۔ اور واپسی پر مائیلج نمبر دیکھ کر کل مسافت پر رقم بحساب ایک آنہ فی میل ان افسر صاحب سے جنکے لئے ضرورتاً کار بھیجی گئی تھی۔ ذریعہ بل وصول کرکے سیاہہ بمد آمدنی گیراج کرا دی جائے گی۔ اس سلسلہ میں صیغہ گیراج کو جو آمدنی ہوگی اسکا ایک جدید رجسٹر میں اندراج کیا جایا کریگا اور ختم سال پر صیغہ گیراج سے ایک ایسا نقشہ مرتب کرکے برائے ملاحظہ اجلاس عالی مرتبت صاحب منسٹر بہادر انچارج ہاؤس ہولڈ میں بھیجا جایا کرے گا جس سے یہ معلوم ہوسکے کہ اس سلسلہ میں گیراج کو سال بھر میں کتنی آمدنی ہوئی۔ چونکہ خام راستوں پر سفر کرنے میں کاروں کو زیادہ نقصان پہنچتا ہے۔ لہذا باستثنائے عالیمرتبت منسٹر صاحبان بہادر دیگر کسی افسر صاحب کو ذاتی ضروریات کے سلسلہ میں نیز محکمہ زراعت کے افسر صاحبان کو خام راستوں پر سفر کرنے کے لئے گیراج سے سرکاری کار نہیں بھیجا جائیگی طے پایا کہ:۔

تجویز مصرحۂ بالا منظور کیجاتی ہے۔

حکم ہوا کہ

سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں اور درج گزٹ ہو۔

دستخط عالیمرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر

دستخط صاحب سکریٹری بہادر اسٹیٹ کونسل

آرڈر ع ۱۶۹ :۔

واقع ۳۰ جولائی ۱۹۴۱ء

اسٹیٹ کونسل کے جلسہ منعقدہ ۳۰ جولائی ۱۹۴۱ء میں عالیمرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر کی تجویز بدیں خلاصہ پیش ہوئی کہ مسٹر دونجی شاہ سہراب جی سپرنٹنڈنٹ پاور ہاؤس مشاہرہ یاب دو سو روپیہ کا تقرر بحکم کونسل مورخہ ۳۰ جون ۱۹۴۰ء تاریخ کارکردگی ۱۵ جولائی ۱۹۴۰ء سے امتحاناً ایکسال کیلئے منظور ہوا تھا جسکی مدت ۱۴ جولائی ۱۹۴۱ء کو ختم ہوگئی۔ لہذا مناسب معلوم ہوتا ہے کہ ۱۵ جولائی ۱۹۴۱ء سے انکی ملازمت امتحانی میں مزید ایکسال کی توسیع منظور کیجائے۔ طے پایا کہ:۔

جسب تجویز مسٹر دونجی شاہ سہراب جی سپرنٹنڈنٹ پاور ہاؤس مشاہرہ یاب دو سو روپیہ کی مدت امتحانی میں ۱۵ جولائی ۱۹۴۱ء سے مزید ایکسال کی توسیع منظور کیجاتی ہے۔

حکم ہوا کہ

سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں۔ اور درج گزٹ ہو۔

دستخط عالیمرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر۔

دستخط صاحب سکریٹری بہادر اسٹیٹ کونسل۔

آرڈر ع ۱۷۰ :۔

واقع ۱۴ جولائی ۱۹۴۱ء

اسٹیٹ کونسل کے جلسہ منعقدہ ۳۰ جولائی ۱۹۴۱ء میں عالیمرتبت صاحب ریونیو منسٹر بہادر کی تجویز بدیں خلاصہ پیش ہوئی کہ بابو مراری لال سپرنٹنڈنٹ ریونیو آفس کی یکسالہ مدت تقرر ۳۰ ستمبر ۱۹۴۱ء کو ختم ہو جائے گی۔

انکی علالت کا سلسلہ کافی عرصہ سے جاری ہے۔ چنانچہ انکی آخری رخصت ۳۰ جولائی سنہ ۱۹۳۱ء کو ختم ہوگئی۔ اب انکی درخواست ہے کہ یا تو انہیں مزید رخصت دیجائے یا انکا استعفیٰ منظور کیا جائے۔ چونکہ انکی علالت طویل معلوم ہوتی ہے اور انتظام دفتر کے لئے سپرنٹنڈنٹ کی ضرورت ہے لہٰذا انکا استعفا منظور کر لیا گیا۔

اب سلسلۂ انتظام آسامی مذکور حسب ذیل تجاویز قابل صدور منظوری ہیں۔

۱۔ چونکہ منشی حامد حسین خانصاحب لینڈ ریکارڈ آفیسر بابت بندوبست تین سال سے کام انجام دے رہے ہیں اور محکمۂ مال کے کام سے بخوبی واقف ہیں لہٰذا عہدہ سپرنٹنڈنٹ ریونیو آفس کی خدمات بھی انکے تفویض کیجائیں۔ جنکو وہ علاوہ فرائض متعلقہ انجام دینگے۔ وہ زمانہ موقت بموجب شرائط سابقہ جو رقم پارہے ہیں بدستور پاتے رہیں گے۔

۲۔ محمد غیاث خاں صاحب مزرق نگو متصل حضور کو بحیثیت لینڈ ریکارڈ اسسٹنٹ بمشاہرہ [illegible] مقرر کیا جائے۔

۳۔ مولوی سراج [illegible] سپروائزر قانونگو مشاہرہ [illegible] کو محمد غیاث کی جگہ بحیثیت سپروائزر قانونگو بمشاہرہ [illegible] مقرر کیا جائے۔

انتظام بالا کی رو سے [illegible] ماہوار کی بچت ہوگی اور یہ انتظام یکم [illegible] سنہ ۱۹۳۱ء تا اختتام سال حسابی رہے گا۔

ہیڈ فائنانس کو تجاویز سے اتفاق ہے۔

[illegible]

حسب تجویز انتظام مندرجہ بالا کی منظوری دیجاتی ہے۔

حکم ہوا کہ

سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں ایک نقل درج گزٹ ہو۔

دستخط عالیمرتبت جناب چیف منسٹر بہادر

دستخط جناب سکریٹری صاحب اسٹیٹ کونسل۔